2016年11月5日ジャング紙ラホール版1面

شدید دھند، حادثات میں 9 افراد جاں بحق، ساہیوال میں بہن بھائی، پاکپتن میں میاں بیوی جان کی بازی ہار گئے

سموگ سے بیماریاں، سکولز اور گرد و غبار پھیلانے والے کارخانے بند کرنے پر غور

صورتحال 3 ماہ برقرار رہ سکتی ہے، پانی زیادہ پیئیں، دروازے، کھڑکیاں بند رکھیں، طبی ماہرین، بارش سے بہتری آئیگی، سلمان رفیق

لاہور (نیوز رپورٹر، کرائم رپورٹر سے، خصوصی رپورٹر، مانیٹرنگ سیل) لاہور سمیت پنجاب کے مختلف علاقوں میں تیسرے روز بھی "سموگ" کا راج ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ صورتحال 3 ماہ برقرار رہ سکتی ہے۔ حد نظر انتہائی کم ہونے کے باعث موٹروے کو کئی مقامات پر بند کر دیا گیا ہے لاہور میں گرد و غبار، آلودگی اور دھند نے یکجا ہو کر اسموگ کی شکل اختیار کی جس کے اثرات لوگوں میں گلے اور سانس کی بیماریوں کی صورت میں سامنے آرہے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے خصوصی مشیر برائے صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہاہے کہ پنجاب میں دھوئیں اور گرد و غبار سے متاثرہ علاقوں میں صورتحال برقرار رہی تو فضائی آلودگی کا باعث بننے والے کارخانوں اور بھٹیوں کو بند کرنے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صورت حال مزید خراب ہوئی تو اسکولوں میں چھٹیاں دینے پر غور کریں گے، انہوں نے کہا کہ یکم اور 2 نومبر کی نسبت اب لاہور میں صورتحال قدرے بہتر ہے تاہم سموگ کا دائرہ لاہور اور گرد و نواح تک محدود نہیں اور یہ ٹوبہ ٹیک سنگھ تک پہنچ چکا ہے، دھوئیں اور گرد و غبار کی لہر کا مرکز سرحد پار انڈیا ہے، جہاں چاول کی کاشت مکمل کرنے کے بعد کھیتوں میں آگ لگانے کا عمل بھی ایک عنصر ہے جس کے باعث اس کی تہہ بن چکی ہے جسے واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسموگ کا حل بارش ہے، بارش کے بعد صورتحال مزید بہتر ہو جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ ایسی بھٹیاں اور کارخانے جو فضائی آلودگی کا باعث بنتے ہیں اگر صورتحال زیادہ خراب ہوئی تو انہیں بند کرنے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اسموگ کی یہ صورت حال مزید چار سے پانچ دن برقرار رہے گی۔ زہریلی دھند کی وجہ سے شہری الرجی، گلے، آنکھ اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں، خصوصاً بزرگ افراد اور کمسن بچے زیادہ پریشان ہیں، چلڈرن ہسپتال لاہور میں آنے والے ایک ہزار میں سے سات سو بچوں کو الرجی اور سانس کی تکلیف ہے۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ اسموگ سے بچاؤ کے لیے زیادہ سے زیادہ پانی پیئیں، گرین ٹی اور ایلوویرا کا استعمال بھی اسموگ سے ہونے والی الرجی اور تکلیف کو کم کرتا ہے، گھروں کے دروازے کھڑکیاں بند رکھیں، غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلیں اور نکلنا ضروری ہو تو ماسک پہنیں۔ سی ٹی او طیب حفیظ چیمہ نے لبرٹی گول چکر پر شہریوں اور بچوں میں سموگ سے بچنے کے لیے ماسک تقسیم کیے۔ سی ٹی او کا کہنا تھا کہ تمام سیکٹرز پر ڈی ایس پیز، انسپکٹرز اور وارڈنز شہریوں میں ماسک تقسیم کر رہے ہیں۔ محکمہ موحولیات میں منعقدہ اجلاس میں محکمہ ماحولیات کے افسروں سے گفتگو کرتے ہوئے ذکیہ شاہنواز صوبائی وزیر محکمہ تحفظ ماحولیات بیگم ذکیہ شاہنواز نے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ٹریفک پولیس ڈیپارٹمنٹ کو سموگ کے معاملے سے نمٹنے کیلئے فوری طور پر خصوصی اقدامات کرنے کی ہدایات جاری کیں تاکہ موجودہ موسمیاتی صورتحال میں ٹریفک جام سے مکمل طور پر اجتناب کیا جائے۔ رات کے پچھلے پہر اور صبح کے وقت حد نگاہ صفر ہونے کے باعث موٹروے کو بعض سیکشنز پر ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا۔ موٹروے حکام کا کہنا ہے کہ لاہور سے سیال موڑ تک اور پنڈی بھٹیاں سے فیصل آباد تک موٹروے کو ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایم 4 گوجرہ سے فیصل آباد تک بھی موٹروے کو ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ لاہور سے شیخوپورہ انٹر چینج تک حد نگاہ 100 سے 150 میٹر جب کہ شیخوپورہ سے بھیرہ تک حد نگاہ 150 سے 200 میٹر ہے۔ محکمہ موسمیات نے اسموگ سے بچاوٴ کے لئے مصنوعی بارش کو واحد حل قرار دے دیا ہے۔

لاہور (نیوز رپورٹر، کرائم رپورٹر سے، نمائندگان جنگ، نامہ نگاران) لاہور سمیت پنجاب کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کئی روز سے شدید سموگ کے باعث مختلف ٹریفک حادثات میں 9 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ساہیوال میں ملتان روڈ پر 9/187 ایل کے قریب شدید دھند کی وجہ سے ایک کار کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی اور پیچھے سے مسافر وین نے کار کو ہٹ کر دیا جس کے نتیجہ میں دو بہن بھائی 12 سالہ کشف اور 14 سالہ حمزہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ کار ڈرائیور غلام نبی ، مجاہد حسین اور زاہد شدید زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں پر 2 کی حالت نازک بتائی جاتی ہے ۔ 9/134-L پل کے قریب تیز رفتار آئل ٹینکر نے ایک موٹر سائیکل سوار 15 سالہ ارسلان کو ٹکر ماردی جس کے نتیجہ میں ارسلان موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، 4/71 آر میں ایک تیز رفتار ڈالہ نے موٹر سائیکل سوار عثمان نامی نوجوان کو ٹکر ماردی جس کے نتیجہ میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ رینالہ خورد میں ٹرالر اور منی ٹرک کے تصادم میں فوجی ہلاک ہو گیا پتوکی کا رہائشی اشرف ٹرک میں لاہور جارہا تھا کہ جی ٹی روڈ پر اسکا ٹرک تیز رفتاری اور دھند کی وجہ سے آگے جانیوالے ٹرالر کے پچھلے حصہ کے نیچے جا گھسا جس کے باعث فوجی اشرف موقع پر جاں بحق ہو گیا جبکہ ڈرائیور معجزانہ طور پر بچ گیا ٹرالہ ڈرائیور ٹرالر چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ پاکپتن میں اڈہ چک بیدی کے قریب منی ٹرک اور کار میں تصادم کے نتیجہ میں میاں بیوی موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ ان کا چار سالہ بچہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا ہے ۔ پنڈی بھٹیاں موٹروے انٹر چینج کے قریب دھند میں تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، حادثے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا اور تین افراد زخمی ہو گئے۔ کیری ڈبہ کا ڈرائیور عرفان پنڈی بھٹیاں انٹر چینج کے قریب دھند کے باعث اپنی گاڑی کی ونڈ سکرین صاف کر رہا تھا کہ پیچھے سے آنے والا ڈالہ اور بس اس سے ٹکرا گئی جس کے باعث عرفان اپنے ہی کیری ڈبہ کے نیچے آکر جاں بحق ہو گیا۔ شیخوپورہ، کالا خطائی روڈ پر حاجی کوٹ کے قریب ویگن آگے جانیوالی کار پر چڑھ گئی جس کے نتیجہ میں اس میں سوار ایک محنت کش جاں بحق اور تین افراد زخمی ہو گئے، سرگودھا روڈ پر چھاپاں والی کے قریب ٹرک کی ٹکر لگنے سے موٹر سائیکل سوار نوجوان خالد محمود جاں بحق ہو گیا۔ سرگودھا روڈ، فیصل آباد روڈ، شرقپور روڈ، گوجرانوالہ روڈ اور لاہور روڈ پر سموگ کے دوران ہونیوالے حادثات میں مجموعی طور پر 18 زخمی ہوئے ہیں۔